9965- میت کے گھر میں جمع ہونا اور اس کے لیے اجتماعی دعا کرنا

سوال

جب کوئی شخص فوت ہوجاتا ہے تو فیملیاں فوتگی والے گھر جا کر ان کے خاندان کے افراد کے ساتھ بیٹھ کر میت کے لیے اجتماعی دعا کرتے ہیں، کیا یہ جائز ہے، اور اسی طرح وہ مسجد میں ختم اور قل وغیرہ بھی کرواتے ہیں کیا اس کی اجازت ہے ؟

پسندیدہ جواب

مستقل فتوی کمیٹی
کے فتاوی جات میں مندرجہ ذیل فتوی آیا ہے :

ہمارے علم کے مطابق نہ تو کتاب اللہ
میں اور نہ ہی سنت نبویہ میں کوئی ایسی دلیل ملتی ہے جو اس پر دلالت کرتی ہو کہ میت
کے گھر یا کسی اور جگہ قرآن مجید کی کوئی سورۃ پڑھی جائے، اور نہ ہی ہمارے علم میں
ہے کہ کسی صحابی رسول نے یا پھر تابعی اور تبع تابعی نے ایسا کیا ہو اور اس سے ایسا
منقول ہی ہو، اصل تو اس کی ممانعت ہی ہے، اس کی دلیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا یہ فرمان ہے :

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر
ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے"

صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ حدیث نمبر (
3243).

اور رہا مسئلہ میت کے لیے اجتماعی
دعا کا تو اس کے متعلق گزارش ہے کہ دعا ایک عبادت ہے، اور عبادت توقیف پر مبنی ہے،
یعنی اس کا طریقہ بھی وہی ہوگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے
ثابت نہیں کہ انہوں نے اپنے صحابہ کے ساتھ مل کر نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد کسی
بھی میت کے لیے اجتماعی دعا کی ہو، ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قبر برابر ہونے کے بعد قبر کے پاس کھڑے ہوتے اور فرماتے :

" اپنے بھائی کے لیے دعائے استغفار کرو کیونکہ اس سے اس وقت سوال ہو رہا ہے "

اور اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے یہ معلوم ہوا کہ نماز جنازہ کے بعد اجتماعی دعا کا طریقہ صحیح نہیں بلکہ یہ بدعت ہے. انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (16/9).

لھذا آپ بھی انفرادی طور پر اپنی میت کے لیے دعا مانگیں، اور اس کے لیے نماز یا نماز کے علاوہ دعا کی قبولیت کے اوقات میں دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، مثلا رات کے آخری حصہ میں، اور جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری وقت اور اذان اور اقامت کے دوران وغیرہ اوقات قبولیت میں.

اور میت کے لیے دعا اخلاص کے ساتھ کرنی چاہیے، اور جب دعا آپ اور اللہ کے درمیان ہوگی تو پھر آپ اس میں خشوع اور اخلاص محسوس کرینگے آپ ان دعاؤں میں جو لوگ میت کے گھر والوں کے سامنے اجتماعی دعا کرتے ہیں اس میں یہ خشوع اور اخلاص نہیں پائیں گے.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی وخیر کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.